جو تجھکو مانگنا ہو شہِ کربلا سے مانگ

جو تجھکو مانگنا ہو شہِ کربلا سے مانگ
بحرمت حسین ہمیشہ خدا سے مانگ

روزی کے دَر کھلینگے، تیرے دین ہوگے دور
مولی کے دَر کی بخششِ بے اِنتہا سے مانگ

ہر درد لا دواء کی دواء ہے غمِ حسین
نسخہ شفاء کا مرض میں خاکِ شفاء سے مانگ

فرزند سات دیتے ہیں یہ بے نصیب کو
اولاد اپنی دلبرِ خیر النساء سے مانگ

بچّوں کی پرورش کا ہنر، اُنکی لمبی عمر
اصغر کے تیر کھانے کی اعلی ادا سے مانگ

مرضیٔ رب پہ اپنا بھرا گھر لٹا دیا
تو اپنی خوش نصیبی کو اُنکی رضاء سے مانگ

قربان ہو جو داعیِٔ شبیر پر سدا
ایسی جوانی اکبرِ گلگوں قبا سے مانگ

بھر جائیگا ضرور تیرا دامنِ مراد
عباس باوفا کی تو شانِ وفاء سے مانگ

بیماری ، ناتوانی میں جینے کا حوصلہ
بیمارِ کربلا علی زین العبا سے مانگ

آئے تھے یہ مجوسی کی مشکل کشائی کو
حل اپنی مشکلوں کا یہ مشکل کشاء سے مانگ

مجھکو بھی کربلا کی زیارت نصیب ہو
حاجت ضرور اپنی یہ حاجت روا سے مانگ

فیضِ دعاءِ سجدۂ شبیر ہو طلب
کرکے ولاء ہداۃ کی سیف الہدی سے مانگ

داعی الحسین سیف دیں باقی رہے سدا
ہر مدعا دلی بخدا اِس دعاء سے مانگ

۳۸۴

شاکرؔ غمِ حسین کی مقبول بندگی
سیف الہدی کے لہجۂ نوح و عزا سے مانگ

*****